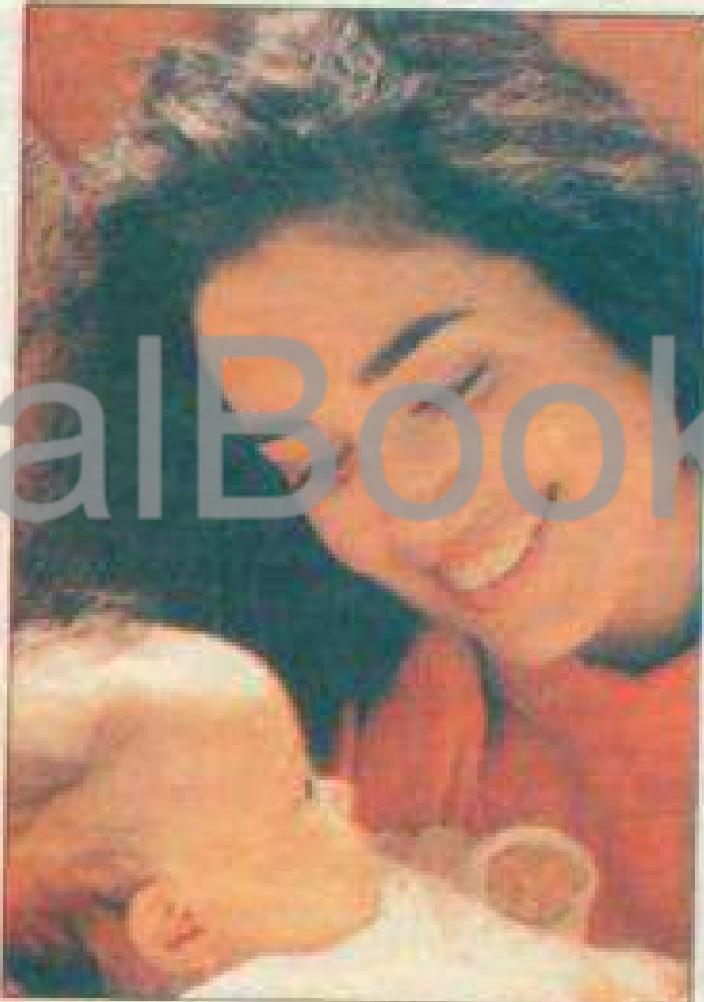


حمل اور سچے کی پیدائش

آپ کے سوال ڈاکٹر کے جواب



Health Series



MASHAL
PAKISTAN

MashalBooks.org

حمل اور بچے کی پیدائش

آپ کے سوال

ڈاکٹر کے جواب

پروفیسر ایون ایم سامن

ایم بی بی ایس۔ ایف آر سی او بی (لندن)

اے ایم۔ پی پی اے۔ کنسٹنٹ اوبسٹریشن

اور گانٹے کو بستہ ہیزی بی یونٹ کندانک کریا ہو پہلی۔

کلش پروفیسر، نیشنل یونیورسٹی اوف سنگاپور

ڈاکٹر سینگ لن تان

ایم بی بی ایس۔ ایم میڈ (ادب، گن) (سنگاپور)

ایم آر سی او بی (لندن)، اے ایم۔ او بسٹریشن

اور گانٹے کو بستہ بی یونٹ کندانک کریا ہو پہلی، سنگاپور



مشعل

آر۔ بی ۵۔ سیکنڈ فلور، عوامی کیلکٹر

عثمان بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور - 54600، پاکستان

MashalBooks.org

حمل اور بچے کی پیدائش

مصنف: پروفیسر ولی ایم سامن، ڈاکٹر ایس ایل ٹان

اردو ترجمہ: ڈاکٹر جاوید انور

کالپی رائٹ (c) انٹش پی جی ہبکنگ

کالپی رائٹ (c) اردو - 1997 مشعل

پہلی اشاعت 1992

دوسرا اشاعت 1993

تیسرا اشاعت 1997

ناشر: مشعل

آربی ۵، سینئر فلور،

عواوی کپلیکس، عثمان بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن،

لاہور - 54600، پاکستان

فون و فیکس: 042-5866859

E-mail: mashal@infolink.net.pk

طباعت: اخلمار سنسنر نیوز، لاہور، پاکستان

قیمت:- 250 روپے

فہرست

MashalBooks.org

- | | |
|----|--|
| 9 | پیش لفظ |
| II | بچے کے لئے چیلگی مخصوصہ بندی |
| 18 | حمل ٹھہرنا کی علامات اور تشخیص |
| 21 | زنہ جنسی اعضاء اور دوران حمل جسمانی تبدیلیاں |
| 27 | حمل ٹھہرنا اور دوران حمل بچے کی نشوونما |
| 32 | زچگی سے پسلے احتیاط |

166

ماں کا دودھ

44

حمل کے ابتدائی ایام کے مسائل

178

بوتل کا دودھ

49

تشخیص قبل از زچھی

187

اگلے حمل سے پہلے

56

حمل کے دوران پیش آنے والی تکالیف

191

ماں باپ کے نام ایک مخلوط

67

دوران حمل پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل



75

خون کی کمی، بلڈ پریشر کا زیادہ ہونا،

ذیابیس اور بلڈ گروپ کے مسائل

85

دوران حمل کی چند تکالیف

97

بچے کی پیدائش کی تیاری

105

زچھی کا نارمل عمل

114

بچے کی پیدائش کے دوران درد کا علاج

120

بچے کی پیدائش

127

رحم مادر میں بچے کے غیر معمولی انداز

135

قبل از وقت پیدائش اور جزوں بچوں کی پیدائش

140

مصنوعی طریقے سے شروع کی جانے والی زچھی

151

بعد از زچھی

پیش لفظ

اُج کی پڑھی تکنی عورت پچھلے زبانے کی عورت سے اس لفاظ سے مختلف ہے کہ ”
حمل کے بارے میں بات سارے سوالوں کے جواب جانتا ہوتی ہے۔ لیکن کتنی افسوس کی
بات ہے کہ ہمارے ہاں اس کیجئے حکومتی یا غیر حکومتی طور پر عمل طور پر کچھ نہیں کیا جاتا۔ بازار
میں اس موضوع پر شاید ایک بھی معیاری کتاب موجود نہیں ہے۔

حمل اور زنجی جماں کسی بھی میاں یوں کیلئے ایک انتہائی خوشی کا پیغام لاتے ہیں وہیں
بہت سارے اندیشوں اور پریشانوں کا سبب بھی ہوتے ہیں۔ انہیں اندیشوں اور پریشانوں کو
مد نظر رکھتے ہیں میں نے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ میں یہ دعویٰ تو نہیں کروں گا کہ اس میں
حامہ عورت کے ہر سوال کا جواب موجود ہے۔ لیکن یہ ضرور کروں گا کہ کچھ نہ ہونے سے کچھ
ہونا بہتر ہے۔ برعکس بھیتیش ایک پاپ اور ڈاکٹر کے میری کوشش یہ رہی ہے کہ عام طور پر جو
سوال حمل کے عرصے میں پریشانی کا سبب بنتے ہیں ان کے تسلی بخش اور سادہ زبان میں جواب
دیئے جائیں۔ لیکن اس دوران میں یہ بھی تجربہ ہوا کہ ایسے بات سے الفاظ اور تراکیب ہیں جن
کے بارے میں جانتا بہت ضروری ہے لیکن ہماری زبان میں یا تو ان کا کوئی مقابل موجود نہیں
اور اگر ہے تو وہ اصل انگریزی لفظ سے بھی زیادہ مشکل ہے۔ سو ایسی سورت میں میں نے
اصل انگریزی لفظ کے ماقابلے اسے اردو میں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

ایک اور بڑی اور اہم بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں ایک بڑی اکثریت ان خواتین کی ہے جو

مرے سے پڑھی نہیں سکتیں۔ اور میرے لئے یہ ایک انتہائی دکھ کی بات ہے کہ میں ان کیلئے کچھ نہیں کر سکا۔ ہر حال مجھے امید ہے کہ جو خواتین یہ کتاب پڑھیں گی وہ اس قسم کی خواتین کے خدشات دور کرنے میں کم از کم کچھ نہ کچھ مددگار ضرور ثابت ہو سکتیں گی۔ اور اگر وہ ایسا کریں تو میں ان کا یقینی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ یہ میرے لئے دل خوشی کا سبب ہو گا کہ ان خواتین کو بھی بالواسطہ ہی سی کچھ فائدہ تو ہو۔

ہم نے اس کتاب میں ان سائل کا ذکر کیا ہے جن کا عام طور پر خواتین کو حمل کے دوران سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کے علاوہ کئی ایسے سائل ہوتے ہیں جو ہر خاتون کے لئے الگ ہوتے ہیں یا جن کے لئے خاص میڈیکل توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ ایسے معاملات کے متعلق آپ کا اپنا ڈاکٹریا ہپتال کا ڈاکٹر ہی بستر طور پر بتا سکتا ہے اس لئے ہم نے اس کتاب میں اکثر جگہ آپ کو اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

آخر میں ایک اور بات میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ اگر اس کتاب کے مطالعے کے بعد بھی تحقیقی رہے تاہم اپنے مشورے مشعل کے نام ایک خط میں ارسال کر سکتی ہیں۔ ہمیں خوشی ہو گی۔

آپ کیلئے انتہائی خوشیں بھری زندگی کی دعاوں کے ساتھ۔

ڈاکٹر جاوید انور



بچے کیلئے پیشگی منصوبہ بندی

1۔ ہماری شادی کو ابھی تھوڑا ہی عرصہ گزرا ہے اور ہم دونوں میاں یوں کو بچے کی شدید خواہش ہے کیا حاملہ ہونے سے پہلے مجھے آپ کوئی مشورہ دے سکتے ہیں؟

ماں بننے کا فیصلہ کوئی سمولی نہیں ہے۔ ایک نئے فرد کا اضافہ گریٹر بہت صاریح تبدیلیوں کا باعث ہوتا ہے اور حمل بذات خود جہاں بست ہوئی خوشی کی بات ہے وہیں کچھ پریشانیوں کا موجب بھی ہوتا ہے۔ اسے حمل کی باقاعدہ منصوبہ بندی کر لیتا ایک اچھی بات ہے۔ اس طرح آپ کو یہ فیصلہ کرنے کا موقع مل جاتا ہے کہ ماں کب بنا جائے اور ساتھ ہی آپ کو حمل کیلئے پوری تیاری کرنے کا وقت بھی مل جاتا ہے۔ آپ دونوں میاں یوں کو ڈاکٹر اور جسمانی طور پر اس وقت کیلئے پوری طرح تیار ہونا چاہئے اور آپ کو یہ بھی چاہئے کہ اپنے ڈاکٹر سے حمل کی تیاریوں کیلئے مشورہ کریں۔

2۔ کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ مشورہ قبل از حمل کے کہتے ہیں؟

یہ ایک جدید تصور ہے جس کی بنیاد اس بات پر ہے کہ نہ صرف حمل کے دوران بلکہ حمل سے پہلے بھی صحت مند ہونا لازم ہے۔ اور یوں آپ حاملہ ہونے سے پہلے اپنی پریشانیوں اور جسمانی عارضوں مثلاً بلڈ پریشر اور ذیابٹس کے بارے میں ڈاکٹر سے گفتگو کر سکتی ہیں کیونکہ

حمل سے پہلے یہ دو نوں بیماریاں پوری طرح قابو میں ہوئی چاہئیں۔ اگر آپ کو کوئی بیماری نہیں پھر بھی آپ کو دورانِ حمل پیش آنے والی مشکلات کے سلسلے میں مشورہ لینا چاہئے۔ مثلاً آپ حمل کے دورانِ مفید اور لفڑان وہ ذرا کم کے بارے میں پڑھ کر سکتی ہیں۔ آپ ایک کافی پڑھنے والی ماہواری کی تدریجیں لکھے سکتی ہیں۔ اس طرح یہ علم ہو جائے گا کہ تباہ آپ کو ماہواری بیش تھجی دنوں میں آتی ہے اس طرح حمل ختم کے بعد آپ کو پیدائش کی تاریخ معلوم کرنے میں بھی وقت پیش نہیں آئے گی۔ اگر آپ تمباکو نوشی کرتی ہیں تو حمل سے پہلے یہ آپ کو اسے چھوڑنے کی کوشش کرنا چاہئے کیونکہ تمباکو نوش خواتین میں بچہ ضائع ہونے کے امکانات بالی خواتین سے بہت زیادہ ہوتے ہیں اور ایسی خواتین کے پیچے عام طور پر کم و وزن کے پیدا ہوتے ہیں۔ دورانِ حمل دوایاں کھانے میں بھی بہت پرہیز ضروری ہے اور سائے ان دو او اس کے جن کا مشورہ آپ کو آپ کا ڈاکٹر سے کوئی اور دوامت کھائیں۔ حمل سے پہلے دانتوں کا معافہ بھی ایک اچھی اور ضروری بات ہے۔ خرے سے ملتی جاتی یہ بیماری کا خافضیتی یہ کہ آپ کو حمل سے مم از م تین مینے پہلے گھوکھا لینا چاہئے۔ اگر آپ وزن لے دیں تو آپ اسے حمل پرانے کی کوشش کر سکتی ہیں۔ درسرے الفاظ میں آپ کو حمل سے پہلے بھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ پریشان نہ ہوں اور آئندے ولے مہمان کے بارے میں سوچیں۔ ڈاکٹر سے ٹکٹکو کریں وہ آپ کو کوئی اچھا مشورہ نہ دے گا۔

3۔ حمل کا ارادہ کرتے وقت وزن کیا ہونا چاہئے اور کیوں؟

اس موقع پر وزن ایک خاص حد کے اندر ہونا چاہئے۔ اس وزن کو جسمانی کیت کا انڈیکس کہتے ہیں اور اسے معلوم کرنے کا یکانہ درج ذیل ہے۔

وزن (کلوگرام)

جسمانی کیت کا انڈیکس =

(نڈ) (نیم)

فرض کریں آپ کا وزن 55 کلوگرام اور قد 1.53 میٹر ہے تو

55

انڈیکس = $23.49 = \frac{55}{1.53 \times 1.53}$

ہترن انڈیکس 19 سے 25 تک ہے۔ اگر یہ انڈیکس 19 سے کم ہے تو بہت زیادہ امکانات یہ ہیں کہ آپ کا پچھے کمزور اور کم وزن کا ہو گا اور اگر 25 سے زیادہ ہے تو آپ اپنا وزن کم کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اس کے بھی نقصانات ہیں۔

4۔ عام طور پر ایسی کون سے بیماریاں ہیں جو حمل پر اثر انداز ہو سکتی ہیں اور ان کیلئے حمل سے پہلے کیا کیا جا سکتا ہے؟

بلذ پریشر کا زیادہ ہوتا، شوگر، خون کی کمی، گردوس کی بیماریاں، دل کی بیماریاں اور ایسی کچھ اور بیماریاں جن کا آگے چل کر اس کتاب میں تذکرہ آئے گا حمل پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ کو ان میں سے کوئی ایک بیماری ہے تو آپ کو چاہئے کہ حاملہ ہونے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کریں کہ ان کا کیا حمل کیا جا سکتا ہے اسکے لئے آپ اور آپ کے پیچے کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے۔

5۔ اس کی ایسی کون سی بیماریاں ہیں جن پر حمل اثر انداز ہو سکتا ہے اور ان کی مشکلات میں اضافہ کر سکتا ہے؟

حمل کے دوران جسم کو توانائی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کی وجہ سے کہ خون کی دل کی بیماریاں، زیابیس اور گردے کی بیماریاں زیادہ شدت پکڑ سکتی ہیں۔ کچھ ایسی بیماریاں بھی ہیں جن میں حمل کے دوران زیادہ مقدار میں پیدا ہونے والے ہار موزکی وجہ سے بہتری پیدا ہوتی ہے اور تکلیف کم ہو جاتی ہے جیسے کچھ جلدی بیماریاں اور جوڑوں کا درد۔ حمل کے دوران معدے سے تیزاب کم خارج ہونے کی وجہ سے معدے کے السریجی بہتر ہو جاتے ہیں۔

6۔ زیابیس یا شوگر ہونے کی صورت میں کوئی عورت حمل ختم کرنے سے پہلے کیا کر سکتی ہے؟

اسے چاہئے کہ ڈاکٹر سے ملے اور پڑھ کرے کہ کیا بیماری اچھی طرح قابو میں ہے۔ اس بیماری کا سب سے بڑا خطرہ پیچے کی پیدائشی نقصان کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے؛ اور بیماری قابو میں ہونے سے یہ خطرہ بہت کم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ پیچے کے زیادہ تر اعضا حمل کے ابتدائی ہنقوں میں بن جاتے ہیں سو بہتر یہ ہے کہ زیابیس کا حمل ختم کرنے سے پہلے علاج کروالیا جائے

اگر آپ یہ کام حمل کے بعد کرتی ہیں تو کیا خوب سلے ہی دیر ہو چکی ہو۔ سواس کیلئے قبل از حمل خون کا معافان ضروری ہے مگر خون میں شکر کی مقدار کے بارے میں پہلے چل کے۔

7۔ میری عمر 38 سال ہے اور میری شادی ہوئے تھوڑا ہی عرصہ گزار ہے۔ میری خواہش ہے کہ میں ماں بنوں لیکن اس عمر میں ماں بننے سے پہلے کو کوئی خطرہ تواحق نہیں ہو گا؟

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہو سکتا ہے آپ کو حاملہ ہونے میں شاید ایک جوان عورت سے زیادہ دیر گے۔ کیونکہ عمر کے ساتھ ساتھ پہلے پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں کیونکہ ابھی بے شمار عورتیں آپ کو مل جائیں گی جنہوں نے بت زیادہ عمر میں شادیاں کیں اور وہ مائیں بنن۔ لیکن اس عمر میں بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ کی ہڈیوں اور جوڑوں میں بڑھاپے کی تبدیلیاں ظاہر ہونے اور زچل کے دورانیے کے طویل ہونے کے امکان زیاد پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس عمر میں ایک برا خدا شپنچ میں پیدائشی نقائص کا ہے۔ اگرچہ عام و روتیں کی نسبت اس عمر میں کروموڈوم کے تقاضہ کا امکان زیادہ پیدا جاتا ہے لیکن پھر بھی یہ خرہ اوسٹریٹ کم ہے۔ اداہ ازیں آج کل یہ ممکن ہے کہ ایسے تقاضہ کا بہت جلد پہنچ لایا جائے۔

8۔ ماں بننے کیلئے بہترین عمر کون سی ہے؟

18 سال سے 35 سال تک کی عمر میں بننے کیلئے بہترین عمر ہے۔ اس سے زیادہ عمر میں ماں بننے کے مسائل کے بارے میں ہم پہلے ہی مفتوح کر پکے ہیں۔ اس سے چھوٹی عمر میں ماں بننے میں بھی بلڈ پریشر زیادہ ہونے اور قبل از وقت پہلے بننے کے امکانات کافی زیادہ ہیں۔ اس عمر میں کوئی ہڈیاں ابھی تک پوری طرح تیار نہیں ہوتیں، سوزچل کے عمل میں بھی دشواری ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ماں بننا ایک بہت بڑی ذہن داری ہے جس کیلئے اتنی چھوٹی عمر کی لاکی ابھی پوری طرح تیار نہیں ہوتی۔

9۔ میرے پہلے ہی پانچ بچے ہیں اور اب میں چھٹے بچے کی تیاری کر رہی ہوں۔ بتائیے کیا اس میں کوئی خطرے والی بات تو نہیں؟

جبکہ خطرے والی بات کا تعلق ہے تو محفوظ ترین تو دسرے تیسرے اور چوتھے پہنچ کی پیدائش ہوتی ہے۔ ایسی عورتیں جن کے چار سے زیادہ بچے ہوتے ہیں ان میں صرف بڑھاپے کی وجہ سے بلکہ ویسے بھی خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ ان میں خون کی کمی، جزوں پہلو اور آنول کا پیدائش میں رکاوٹ بننے کا خطرہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ پہلو کے بعد ان کے بیٹت اور پیڑو کے پہنچے کمزور اور ڈھیلے ہو چکے ہوتے ہیں اس ان کے پیٹ میں پہنچے کسی غلط پسلو میں پہنچے ہونے کے خطرات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ ہر اگلے حمل میں یہ امکان بھی پیدا جاتا ہے کہ پہنچے کا وزن پچھلے بچے سے زیادہ ہو اور اس طرح زچل میں دشواریاں ہو سکتی ہیں اور پیدائش کی نالی کو نقصان پہنچنے کا خطرہ بھی پیدا جاتا ہے۔ پیدائش کے بعد ہو سکتا ہے کوئی پوری طرح نہ سکرے، سو پیدائش کے بعد خون کے ضایع کا خدشہ بھی موجود ہے۔

10۔ میرا پہلا بچہ بڑے آپریشن کے ذریعے پیدا ہوا تھا کیا میرے لئے دوسری بار میں بننا کسی خطرے کا باعث ہو سکتا ہے؟
اس کیلئے معلوم کرنا ضروری ہے کہ پہلی مرتبہ کس وجہ سے بڑے آپریشن کی ضرورت پیش آئی اور کیا آپریشن کے دران یا بعد میں کوئی چند گیارہ تواریخ نہیں ہو گیں۔ آج کل ایک محفوظ طریقہ ہے اور اگلے بچے کی پیدائش میں کوئی رکاوٹ نہیں بنتا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ آپ کے اگلے بچے کی پیدائش کیلئے بھی بہت ممکن ہے دوبارہ بھی آپریشن کرنا پڑے۔

11۔ پوری زندگی میں ایک عورت زیادہ سے زیادہ کتنے بچے پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے؟

کتابی علم کے حساب سے تو ماہواری شروع ہونے کی عمر کے بعد عورت ہر سال پچھے پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن عالمی روپاً ایک روئی عورت کا ہے جس نے انسیوں صدی میں 69 بچے پیدا کئے۔ لیکن آج بھی دس بارہ بچے کوئی اتنی غیر معمولی بات نہیں ہے۔

12۔ کیا کوئی ایسی صورت ہو سکتی ہے کہ بچے کی جنس میری مرضی کے مطابق ہو؟

بچے کی جنس کا داروددار جنس کے کروموڈومز پر ہوتا ہے جو ایک جوڑے کی ٹھلل میں

پیدا ہونے کے امکان خاندان سے باہر شادی کرنے والوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔ جتنا زدگی رشتہ ہو گا اتنا ہی بڑا خطہ ہو گا۔ کیونکہ بہت ساری موروثی بیاریاں صرف اسی صورت میں پیدا ہوتی ہیں جب ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بچے کو اس بیماری کا جیسی ورثتے میں ملے۔ جتنا قریبی خونی رشتہ ہو گا ماں باپ کے جیزیز میں بھی اتنی ہی زیادہ مماثلت پائی جائے گی۔ عام بچے میں بیماری یا لقوع کا امکان بھی اتنا ہی زیادہ ہو گا کیونکہ دونوں میں ایک ہی بیماری کے جیسی پائے جانے اور بچے کو ورثتے میں ملے کا امکان بھی زیادہ ہو گا۔

15۔ میں کئی سال سے خاندانی منصوبہ بندی کی گولیاں کھارہی ہوں لیکن اب میں ماں بننا چاہتی ہوں۔ بتائیے میں گولیاں چھوڑنے کے بعد کتنی دیر انتظار کروں؟

بتریہ ہے کہ گولیاں چھوڑنے کے بعد اتنی دیر تک حاملہ ہونے کی کوشش نہ کریں جب تک ماہواری میں باقاعدگی نہ آ جائے۔ کیونکہ اگر آپ گولیاں چھوڑنے کے فوراً بعد حاملہ ہو جاتی ہیں تو بچے کی متوجہ تاریخ پیدائش معلوم کرنا مشکل ہو جائے گا۔ کہ کام طور پر گولیاں چھوڑنے کے فوراً بعد جسم میں پیدا یا انڈہ خارج ہونے کے دونوں میں بڑی بے قاعدگی پائی جاتی ہے۔ برعکس آن کل المرا سازندگی ایجاد کے بعد یہ بات کوئی اتنی زیادہ انتہت کی حالت نہیں رہی۔

16۔ اگر کچھ ہی عرصہ پلے میرا ایک حمل ضائع ہوا ہو تو مجھے اگلے بچے کیلئے کتنا انتظار کرنا چاہئے؟

اس کا کوئی بہت پاک قاعدہ نہیں پایا جاتا اس کا انحراف آپ کی صحت، عمر اور حمل ضائع ہونے کے بہبہ ہے۔ لیکن کم از کم اتنا عرصہ آپ کو ضرور انتظار کرنا چاہئے کہ آپ کی ماہواری آتا باقاعدہ ہو جائے۔ ایک حمل ضائع ہونے کے بعد صحت ثیک ہونے کیلئے کم از کم تین ماہ تو ضروری ہیں۔ اگر حمل ضائع ہونے کی وجہ لیکی ہے جس سے بار بار یہ حادثہ پیش آ سکتا ہے تو اگلے حادثے سے بچنے کیلئے کچھ مخصوص معاملے ضروری ہیں۔ اور وقفہ کچھ لمبا ہونا چاہئے۔



ہوتے ہیں۔ عورت میں یہ کرموزوم XX اور مرد میں XY ہوتے ہیں۔ سوچنے کی بض مقرر کرنے میں ہم عمل بے اختیار ہیں اور یہ ایک قدرتی عمل ہے۔ طبی سائنس اب تک کوئی ایسا طریقہ دریافت نہیں کر پائی جس سے ہم اپنی مرضی کے مطابق بچے کی بض بنا سکیں۔

13۔ میرے ایک رشتہ دار کے ہاں پیدا ہونے والے بچے میں پیدائشی نقائص ہیں۔ جس کی وجہ سے میں بھی بہت خوفزدہ ہوں کہ میرے ہاں بھی کوئی پیدائشی نقائص والا بچہ پیدا نہ ہو۔ کیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ حاملہ ہونے سے پہلے مجھے علم ہو سکے کہ میرے بچے میں ایسے نقائص نہیں ہوں گے؟

اس سوال کے جواب سے پہلے ضروری ہے کہ آپ کو وراثت کی سائنس کا کچھ علم ہو۔ ہر انسانی جسم کرموزوم اور اربوں ٹیبوں کی مدد سے ہتا ہوتا ہے۔ ہر ٹیبے میں ایک انتہائی چھوٹی ہے جسے کرموزوم کہتے ہیں۔ اور ہر ایک کرموزوم پر بہت سارے ذرے جوے ہوتے ہیں جو جیسے کہ اشاروں پر بچے کی بض، اس کی کمل ساخت، اس کا کردار، زہانت اور ہر شے وجود میں آتی ہے۔ جس میں ہر چھوٹی سی چھوٹی خصوصیت کی کمل وضاحت پائی جاتی ہے۔ جیسے آنکھوں کا رنگ کیسا ہو گا، قد کتنا ہو گا وغیرہ وغیرہ۔ 50% جنین بچے کو اپنے باپ اور 50% میں ورثتے میں ملے ہیں۔ گئے بھائیوں ہنوں میں اوسٹا "آدھے آدھے میں ایکا بیٹے ہوتے ہیں۔

چند ایک بیاریاں اور پیدائشی نقائص (سب نہیں) ہمیں ورثتے میں ملے ہیں۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کو جانا سکتا ہے کہ آپ کے رشتہ دار کے بچے میں جو نقائص ہیں کیا وہ موروثی ہیں۔ اگر ایسا ہے تو وہ آپ کو حساب لگا کے جانا سکتا ہے کہ آپ کے ہاں ایسے نقائص والے بچے کے کتنے امکان پائے جاتے ہیں۔

14۔ میری ایک سیلی اپنے بچا زاد بھائی سے شادی کرنا چاہتی ہے۔ اس وجہ سے کہیں ان کے ہاں پیدائشی نقائص والے بچے پیدا ہونے کے امکانات بڑھ تو نہیں جائیں گے؟

یہ ایک عام حقیقت ہے کہ خاندان میں شادی کرنے والے جوڑے کے ہاں ابھاریں بچے

علامت ہوتی ہے جو اکثر خواتین محسوس کرتی ہیں۔ عام طور پر یہ حمل کے چودہ ہفتوں تک خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔ بعض عورتوں میں پیشاب زیادہ آنے کی ہٹکایت بھی ہو سکتی ہے۔ عام طور پر زیادہ خواتین دن میں تین سے چھ مرتبہ پیشاب کرتی ہیں اور انہیں رات کو سوتے میں پیشاب کرنے کیلئے اٹھنا نہیں پڑتا۔ جبکہ حمل کے دوران اکثر خواتین کو دن میں ہر ایک یا دو گھنٹے کے بعد پیشاب کی حاجت ہوتی ہے اور رات کو سوتے میں بھی ایک دو مرتبہ اٹھنا پڑتا ہے۔ کتنی مرتبہ حاملہ خواتین کے منہ کا زائدہ خراب ہو جاتا ہے اور بہت ہی ایسی چیزیں جو انہیں عام طور پر بہت پسند ہوتی ہیں بے ذائقہ لگتی ہیں۔

اہم بات یہ ہے کہ سب حاملہ خواتین میں یہ علامات نہیں پائی جاتی۔ سو اگر آپ کے ایام ماہواری باقاعدہ رہے ہیں اور اس بار آپ کو ماہواری کچھ دن گزرنے کے باوجود بھی نہیں آئی تو بہت زیادہ امکان ہے کہ حمل نہ ہو۔ سو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

3۔ ڈاکٹر حمل نہ ہونے کی تصدیق کیسے کرے گا؟

وہ آپ کا جسمانی معائنہ کرے گا اور چھاتیوں کے بارے میں آپ جو کچھ بتا چلیں ہیں اس کی تصدیق کرے گا۔ علاوہ ازیں وہ اندر وونی معائنے بھی کرے گا۔ آپ کی کوکھ تاریں سے بڑی محسوس ہو گی اور تجربہ کار ڈاکٹر آپ کی کوکھ اور خصوصاً اس کے سوراخ کی نزی اور ملائمت کو محسوس کرے گا۔ بیوی عام حالت سے زیادہ نرم اور ملائم ہو گی۔ حمل کے چھنٹے سے آنھوں ہفتے تک یہ تبدیلیاں عام طور پر آسانی سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔ اس کے باوجود حمل کی تصدیق کیلئے سب سے اہم اور آرام دہ طریقہ پیشاب کائیں ہے۔

4۔ حمل کے پیشاب کا نیٹ کیا ہوتا ہے؟

ایتنا ہے حمل میں ایک ایسا ہار مون پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جو آخری ماہواری سے تقریباً 20 دن بعد پیشاب میں آتا شروع ہوتا ہے اور 80-60 دن میں پیشاب میں اس کی مقدار اپنی انتہا پر پہنچ جاتی ہے۔ نیٹ کا اصول یہ ہے کہ پیشاب میں یہ ہار مون دریافت کیا جائے۔ اس کے لیے دن کے کسی وقت کا پیشاب لیا جاسکتا ہے لیکن بہتر ہے صبح کا پیشاب ایک صاف بوتل میں لے کر بڑہ گھنٹے کے اندر اندر نیٹ کیا جائے۔

حمل نہ ہونے کی علامات اور تشخیص

1۔ مجھے حمل نہ ہونے کا کیسے پتہ چل سکتا ہے؟

حمل کی سب سے عام علامت ماہواری نہ آتا ہے۔ اگر اس سے پہلے آپ کے یام ماہواری باقاعدہ تھے اور آپ نے بغیر کسی عفافیتی اقدام کے، ہم بستی کی ہے تو اگلی ماہواری کے دونوں کے دوں دن بعد تک بھی ماہواری نہ آئے کی صورت میں آپ کے ذہن میں یہ خیال آ جانا چاہئے کہ حمل نہ ہو چکا ہے۔ کیونکہ اگر ماہواری ہیشہ باقاعدگی سے آئی ہو تو ایک بار ماہواری نہ آئے کا سب سے برا سبب حمل ہی ہے۔ البتہ اگر اس سے پہلے بھی ماہواری باقاعدہ نہیں تھی تو پھر دوسری علامات و اشارات پر غور کرنا پڑے گا۔

2۔ حمل نہ ہونے کی اور علامات کو نہیں ہیں؟

چھاتیاں بڑی اور زیادہ حساس ہو جاتی ہیں۔ چھاتیوں کی سطح پر نوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ نیل (سرپستان) کے ارد گرد چھوٹے چھوٹے دانے بن جاتے ہیں جو وقت کے ساتھ زیادہ نمایاں ہو جاتے ہیں اور ارد گرد کی جلد کا رنگ گمراہ ہو جاتا ہے۔ کچھ خواتین کو صبح بزرے سے اٹھنے کے بعد ملکی ہوتی ہے اور صبح کے وقت طبیعت خراب رہتی ہے۔ بعض خواتین کے ساتھ ایسی صورت حال دن کے باقی اوقات میں بھی ہو سکتی ہے۔ ملکی کی یہ کیفیت حاملہ خواتین کے جسم میں ہار مونز کی مقدار بڑھنے کی وجہ سے ہوتی اور عام طور پر یہ وہ پہلی